# الصَّافات

(As-Saaffat)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

| | | |
|---|---|---|
| 1 | وَالصَّافَّاتِ صَفًّا | |
| | قطار در قطار صف بستہ جماعتیں گواہ ہیں۔ | |
| 2 | فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا | |
| | پس سختی سے متحرک کرنے والی جماعتوں کی گواہی ہے، | |
| 3 | فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا | |
| | پھر ذکر کو سمجھانے والی جماعتوں کی۔ | |
| 4 | إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ | |
| | بے شک تمہارا حاکم ایک ہی ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 5 | رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ | |
| | وہ تمام حکومتوں اور عوام اور ان کے درمیان میں جو بھی ہے۔۔سب کا۔۔۔نظام ربوبیت ہے۔۔۔۔۔اور صبح نو کی روشنی کا۔۔ | |
| 6 | إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ | |
| | ہم نے عوام کی حکومت کو سرداروں سے مزین کیا۔ | |
| | مباحث:۔<br>الْكَوَاكِبِ۔۔کوکب کی جمع بمعنی۔ستارہ۔،آنکھ کی سفیدی۔،کیل۔،قوم کا سردار۔،تلوار | |
| 7 | وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ | |
| | اور اسے ہر سرکش شخص سے محفوظ رکھا ہے۔ | |
| 8 | لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ | |
| | کہ مجلس اعلٰی کی سن گن نہیں لیتے ہیں بلکہ ہر طرف سے مارے جاتے ہیں۔ | |
| 9 | دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ | |
| | بھگانے کے لئے۔۔۔اوران کے لئے ہمیشگی کی سزا ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 10 | إِلَّا مَنۡ خَطِفَ ٱلۡخَطۡفَةَ فَأَتۡبَعَهُۥ شِهَابٞ ثَاقِبٞ | |
| | مگر جو کوئی ایک آدھ بات اچک لے تو ایک بہادر عاقل اس کا پیچھا کرتا ہے۔ | |
| 11 | فَٱسۡتَفۡتِهِمۡ أَهُمۡ أَشَدُّ خَلۡقًا أَم مَّنۡ خَلَقۡنَآۚ إِنَّا خَلَقۡنَٰهُم مِّن طِينٖ لَّازِبِۭ | |
| | تو ان سے پوچھو کہ کیا وہ اخلاقیات میں زیادہ مضبوط ہیں یا وہ اخلاقیات جنہیں ہم نے عطا کیا۔۔۔۔<br>بیشک ہم نے ان کے اخلاق کو چمٹے رہنے کی سرشت سے پایا ہے۔ | |
| مباحث:۔<br>اگر اس آیت کا فَٱسۡتَفۡتِهِمۡ أَهُمۡ أَشَدُّ خَلۡقًا أَم مَّنۡ خَلَقۡنَآ عمومی ترجمہ (پس اِن سے پوچھو،اِن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کر رکھی ہیں؟ اِن کو تو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے) دیکھیں تو ایک بہت بڑا سوالیہ نشان اٹھے گا کہ "کیا انسان کی تخلیق کسی اور نے کی ہے جس کی وجہ سے الٰہ کی تخلیق کا تقابل کیا جا رہا ہے۔<br>یاد رکھئے خلق کے معنی صرف پیدا کرنا ہی نہیں ہوتے ہیں۔اور اس مقام پر تو تخلیق کے معنی لئے ہی نہیں جا سکتے۔ورنہ ماننا پڑے گا کہ الٰہ کے علاوہ بھی کوئی اور خالق ہے۔ | | |
| 12 | بَلۡ عَجِبۡتَ وَيَسۡخَرُونَ | |
| | بلکہ تم تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔ | |
| 13 | وَإِذَا ذُكِّرُواْ لَا يَذۡكُرُونَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور جب نصیحت کی جاتی ہے تو یاد نہیں رکھتے ہیں۔ | |
| 14 | وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ | |
| | اور جب کوئی دلیل سمجھ لیتے ہیں تو بھی مسخراپن کرتے ہیں۔ | |
| 15 | وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ | |
| | اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک صریح جھوٹ ہے۔ | |
| 16 | أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ | |
| | کیا ہم ناکام ہونگے اور خاک نشین ہو جائینگے اور صرف ڈھانچہ رہ جائے گا تو کیا وضاحت کے لئے کھڑے کئے جائیں گے۔ | |
| 17 | أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ | |
| | اور کیا ہمارے پیشواؤں کو بھی وضاحت کے لئے طلب کیا جائے گا۔ | |
| 18 | قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ | |
| | کہہ دیجئے کہ بیشک اور تم ذلیل بھی ہو گے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 19 | فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ | |
| | (18) یہ تو صرف ایک للکار ہو گی۔۔۔ کہ سب دیکھتے ہی رہ جائینگے۔ | |
| 20 | وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ | |
| | اور کہیں گے کہ ہائے افسوس یہ تو احتساب کا دن ہے۔ | |
| 21 | هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ | |
| | یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ | |
| 22 | احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ | |
| | انہیں جنہوں نے ظلم کیا بمع انکی جماعتوں کے جمع کرو اور ان کو بھی جن کی وہ فرمانبرداری کرتے تھے۔۔۔۔۔۔ | |
| 23 | مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ | |
| | ۔۔۔۔سوائے مملکت الٰہیہ کے پھر انہیں قید خانے کے راستے کی طرف لے جاؤ۔ | |
| 24 | وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ | |
| | اور انہیں کھڑا کرو کہ یہ ذمہ دار ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 25 | مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ | |
| | تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ | |
| 26 | بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ | |
| | بلکہ وہ تو آج سرِ تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔ | |
| 27 | وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ | |
| | اور ایک دوسرے کا سامنا کرتے ہوئے سوال کریں گے۔ | |
| 28 | قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ | |
| | کہیں گے کہ تم تو ہمارے پاس سعادت کے ساتھ آتے تھے۔ | |
| 29 | قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ | |
| | وہ جواب دیں گے کہ نہیں بلکہ تم ہی امن والے نہ تھے۔ | |
| 30 | وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ | |
| | اور ہمارا تم پر کوئی زور نہیں تھا بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 31 | فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ | |
| | پس ہمارے نظام ربوبیت کا فیصلہ بر حق ہوا کہ ہم سزا کو چکھنے والے ہیں۔ | |
| 32 | فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ | |
| | پس ہم نے تمہیں بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی گمراہ تھے۔ | |
| 33 | فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ | |
| | پھر اس دن عذاب میں وہ سب مشترک ہوں گے۔ | |
| 34 | إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ | |
| | بے شک ہم مجرموں سے ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ | |
| 35 | إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ | |
| | بے شک وہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ مملکت الہیہ کے علاوہ کوئی اور حاکم نہیں تو وہ تکبر کیا کرتے تھے۔ | |
| 36 | وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ | |

| | | |
|---|---|---|
| | | اور وہ کہتے تھے کیا ہم اپنے حاکموں کو ایک دیوانے شاعر کے لئے چھوڑنے والے ہیں۔ |
| 37 | | بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ |
| | | حالانکہ وہ حق لایا ہے اور اس نے سب رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ |
| 38 | | إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ |
| | | بے شک تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ |
| 39 | | وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ |
| | | اور تمہیں وہی بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ |
| 40 | | إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ |
| | | سوائے مملکت الہیہ کے ساتھ وفادار بندوں کے۔ |
| 41 | | أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ |
| | | یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے معلوم رزق ہے۔ |
| 42 | | فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ مُكْرَمُونَ |

| | |
|---|---|
| | خوش مزاج،لطف اندوزاور عزت واکرام والے ہوں گے |

مباحث:۔

فَوَاكِهُ ۔۔مادہ۔۔ف ک ھ ۔۔معنی خوش مزاج۔لطف اندوز ہونا۔پھل۔چٹکلے سنانا۔آپس میں ہنسی مزاق کرنا۔(قاموس الوحید)

| | |
|---|---|
| 43 | فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ |
| | نعمتوں والی ریاستوں میں۔ |
| 44 | عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ |
| | ۔۔۔۔۔بالمقابل مطمئن اور خوش۔۔۔۔ |

سُرُرٍ ۔۔مادہ۔۔س ر ر ۔۔معنی۔۔سُرُور۔خوشی۔اطمینان۔

| | |
|---|---|
| 45 | يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ |
| | ان پر معاونت سے بھرپور دانائی والے نگران ہونگے۔ |

مباحث:۔

مَّعِينٍ۔۔مادہ۔۔م ع ن۔ ع و ن ۔۔م ع ن معنی۔۔حق کا تسلیم کرنا۔پانی کا بہنا۔ مسلسل بارش کا ہونا۔انکاری۔عاجزی۔اَلْمَاعُونَ۔گھریلو استعمال کی چیزیں۔ع و ن معنی۔۔معاونت۔مدد۔۔

بِكَأْسٍ ۔۔مادہ۔۔ک ء س ۔۔بمعنی پیالہ۔۔ک ی س بمعنی۔دانائی۔

| | |
|---|---|
| بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ | 46 |
| بے عیب لطف اندوز پیاسے کے لئے۔ | |

مباحث:۔

لِّلشَّارِبِينَ۔۔مادہ۔۔ش ر ب ۔۔معنی۔۔پیاس خواہ پانی کی ہو یا علم کی۔شَرِبَ بَہٖ کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔شرب اللون رنگ کو گہرا کرنا۔کسی کو انتہائی پسندیدہ ہونا۔جیسے اُشْرِبُو فِي قُلُوبِهِم اَلْعِجْلَ انکے دلوں میں غیر قرآنی تعلیمات کی محبت ڈال دی گئی۔

| | |
|---|---|
| لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ | 47 |
| نہ تو اس کے معاملے میں مشکل میں پڑیں گے اور نہ ہی وہ نزیف ہونگے۔ | |

غَوْلٌ ۔۔مادہ۔۔غ و ل ۔۔معنی۔۔بھٹک جانا۔بہک جانا۔غالہ الخمر خمر کا کسی کو مدہوش کرنا یا بہکا دینا۔غالہ الامر معاملے کا بگڑ جانا مشکل یا غیر مانوس ہو جانا۔عقل کو ضائع کرنے والی ہر چیز۔

| | | |
|---|---|---|
| 48 | وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ | |
| | اوران کے پاس ایسی جماعتیں جو حدود کی پابندی کو متعین کرتی ہیں | |
| | مباحث:۔<br>قَاصِرَاتُ ۔۔مادہ۔۔ق ص ر ۔۔ کسی کام میں کمی کرنا۔حدود متعین کرنا۔کوتاہی کرنا۔پابند کرنا۔ | |
| 49 | كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ | |
| | جیسے کہ وہ بے عیب تمکن دئے گئے ہوں۔ | |
| 50 | فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ | |
| | پھر انہوں نے پوچھتے ہوئے ایک دوسرے کا استقبال کیا۔۔۔۔۔۔ | |
| 51 | قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ | |
| | ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ میرا ایک ہم نشین تھا۔ | |
| 52 | يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ | |
| | وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔ | |

53 أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ

کیا ہم لوگ ناکام ہو جائینگے اور خاک میں مل جائیں گے۔۔؟۔کیا ہم محکوم بنائے جائینگے۔؟

مباحث:۔

لَمَدِينُونَ۔۔مادہ۔۔د ی ن ۔۔معنی۔۔وہ جگہ جہاں دیکی بالادستی قائم ہو۔ اسم مفعول جمع مذکر مرفوع ۔۔وہ لوگ جو کسی کے زیر انتظام ہوں۔،کوئی ان کا حاکم ہو۔ کسی کا حکم ان پر مسلط ہو۔(رشید نعمانی)۔

54 قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ

کہا کیا تم جھانکنے والے ہو(اطلاع پانے والے ہو)۔

مباحث:۔

مُّطَّلِعُونَ۔۔مادہ۔۔ط ل ع۔۔معنی۔۔طلوع ہونا۔ ظاہر ہونا۔،واقف ہونا۔،طلع راسہ علی شیئ جھانک دیکھنا۔کیونکہ مُّطَّلِعُونَ کے دونوں معنی یعنی" جھانکنا اور واقف ہونا"موجود ہیں اس لئے دونوں ترجمے لکھ دئے ہیں۔مفہوم میں کوئی فرق نہیں ہے۔

55 فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ

پس وہ مطلع ہوا تو اسے بیچ قید خانے کے دیکھا۔

مباحث:۔

فَاطَّلَعَ اور فَرَآهُ دونوں الفاظ ماضی کے صیغے ہیں۔۔اس لئے ہم نے ماضی کے صیغے استعمال کئے ہیں۔اور علامہ جوادی نے بھی ماضی ہی کے صیغے استعمال کئے ہیں۔ملاحظہ فرمائیے۔

یہ کہہ کہ نگاہ ڈالی تو اسے بیچ جہنم میں دیکھا (علامہ جوادی)۔۔۔۔۔پھر جھانکا تو اسے بیچ بھڑکتی آگ میں دیکھا (احمد رضا خان صاحب)

اس آیت سے ظاہر ہوا کہ جہنم اسی دنیا میں ہے اور ہر دور میں موجود ہوتی ہے۔اور یہی ہمارا موقف ہے۔

| | |
|---|---|
| 56 | قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ |
| | کہا مملکت الہیہ گواہ ہے کہ تونے ایسی ترکیب کی کہ مجھے بھی ہلاک کردے۔ |
| 57 | وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ |
| | اور اگر میرے نظام ربوبیت کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوتا۔ |
| 58 | أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ |
| | پس کیا ہم ناکام ہونے والے نہیں ہیں۔ |
| 59 | إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ |
| | بجز ہماری پہلی ناکامی کے اور نہ ہی ہم سزا دئے جانے والے ہیں۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 60 | إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ | |
| | بیشک یہی تو عظیم کامیابی ہے، | |
| 61 | لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ | |
| | پس ایسی مثالی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ | |
| 62 | أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ | |
| | کیا یہ خیر سگالی بہتر ہے یا کہ کڑوی کسیلی تفریق کی باتیں۔ | |
| 63 | إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ | |
| | ایسی تفریق کو ہم نے ظالمین کے لئے آزمائش پایا ہے۔ | |
| 64 | إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ | |
| | بیشک یہ ایک ایسی تفریق ہے جو دشمنی کی آگ کی اصل سے نکلتی ہے۔ | |
| 65 | طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ | |
| | اس کا طلوع ہونا ایسا ہے جیسے سرکشوں کے سردار کا ظاہر ہونا۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 66 | فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ | |
| | جہنمی لوگ کڑوی کسیلی باتیں ہی کریں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔ | |
| | مباحث:۔<br>فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ۔۔اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔یہ دونوں زبانوں میں یکسان بطور محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب بولنے والا بے پر کی بولتا ہے۔کہا جاتا ہے"اتنا بولنے کے باوجود اس کا پیٹ نہیں بھرا۔"کسی بھی اردو لغت کو دیکھ لیں پیٹ کے حوالے سے معنی میں حریص اور لالچی کا پہلو ضرور سامنے آئے گا۔ | |
| 67 | ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ | |
| | بے شک پھر ان کے لئے دھوکہ وفریب ہے ان کے گرمجوش اصحاب سے۔ | |
| | مباحث:۔<br>لَشَوْبًا ۔۔مادہ ش و ب ۔۔۔ معنی۔۔ملاوٹ۔۔،دھوکہ۔۔،فریب۔۔،شہد۔۔،جھوٹ بولنا۔قول و فعل میں گڑبڑ کرنا۔ | |
| 68 | ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ | |
| | پھر ان کا ٹھکانہ بھی دشمنی کی آگ ہے۔ | |
| 69 | إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ | |
| | یقیناً ان لوگوں نے اپنے پیشواؤں کو گمراہ پایا۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 70 | فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ | |
| | پس یہ بھی انہی کے نقشِ قدم پر بے سوچے سمجھے منہ اٹھائے دوڑائے جا رہے ہیں۔ | |
| 71 | وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ | |
| | اور حقیقتاً اُن سے پہلے بھی لوگوں میں سے اکثر گمراہ ہو گئے تھے۔ | |
| 72 | وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنذِرِينَ | |
| | اور حقیقتاً ہم نے ان میں بھی پیش آگاہ کرنے والے بھیجے تھے۔ | |
| 73 | فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ | |
| | پس غور کرو کہ پیش آگاہ کئے جانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ | |
| 74 | إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ | |
| | سوائے مملکتِ الٰہیہ کے مخلص افراد کے۔ | |
| 75 | وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ | |
| | اور بیشک ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا ہی نعمتوں کے ساتھ جواب دینے والے ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 76 | وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ | |
| | اور ہم نے اسے اور اس کی اہلیت والوں کو سخت تکلیف سے نجات دی۔ | |
| 77 | وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ | |
| | اور ہم نے اس کے تابعداروں کو ہی باقی رکھا۔ | |
| 78 | وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ | |
| | اور ہم بعد کو آنے والوں کو اسی کی تعلیم پر رکھا۔ | |
| 79 | سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ | |
| | بستیوں کے معاملے میں نوح پر سلامتی ہو۔ | |
| 80 | إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ | |
| | یقیناً ہم اسی طرح احسان کی روش رکھنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ | |
| 81 | إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً وہ امن قائم کرنے والے ہمارے بندوں میں سے تھا۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 82 | ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ | |
| | پھر ہم نے دوسروں کو تباہی سے دوچار کیا۔ | |
| 83 | وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ | |
| | اور اسی کی جماعت سے ابراہیم بھی تھے۔ | |
| 84 | إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ | |
| | جب وہ اپنے نظام ربوبیت کے سامنے قلب سلیم کے ساتھ پیش ہوئے۔ | |
| 85 | إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ | |
| | جب اس نے اپنے پیشوا اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی تابعداری کرتے ہو۔ | |
| 86 | أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ | |
| | کیا تم جھوٹے حاکموں کو حاکم اعلی کے سوا چاہتے ہو۔ | |
| 87 | فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | تو پھر تمہارا البتیوں کی نظام ربوبیت کے متعلق کیا خیال ہے۔ | |

| | |
|---|---|
| 88 | فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ |
| | پس پیشوانے متفرق حکام کے معاملے میں غور کیا۔ |
| 89 | فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ |
| | اور کہا میں سقم محسوس کرتا ہوں۔ |
| | سیدنا ابراہیم سے جو بحث ہو رہی ہے وہ نظریاتی بنیادوں پر ہو رہی ہے۔اس میں بیماری کا عمل دخل نہیں ہے اس لئے ایک بات تو یہ ہے کہ اس کا ترجمہ ”اور کہا میں اپنے نظریات میں سقیم ہوں۔“ ہونا چاہئے اور دوسری بات یہ قول پیشوا کا ہے نہ کہ ابراہیم کا۔ |
| 90 | فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ |
| | پس سب کے سب منہ پھیر کر چل دئے۔ |
| 91 | فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ |
| | پھر ان کے حاکموں کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔، تم فرمانبرداری کیوں نہیں اختیار کرتے۔ |
| 92 | مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ |
| | تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو۔ |
| | اردو میں ایسے وقت پر کہا جاتا ہے ”تمہاری بولتی کیوں بند ہو گئی ہے“ |

| | | |
|---|---|---|
| 93 | فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ | |
| | پس اس نے ان پر یمن وسعادت کو بیان کیا۔ | |
| 94 | فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ | |
| | پھر وہ تیزی سے سامنے آئے۔ | |
| 95 | قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ | |
| | کہا کیا تم انہی کی فرمانبرداری کرتے ہو جنہیں تم نے خود بنایا ہے۔ | |
| | مباحث:۔<br>تَنْحِتُونَ ۔۔مادہ۔۔ ن ح ت ۔۔ تکلیف کے باعث کراہنا اور مشکل سے سانس لینا۔ چھیلنا۔ تراشنا۔ پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا۔ کسی کو بے عزت کرنا۔ بدکلامی کرنا۔ تراشنا۔ فطرت۔۔ | |
| 96 | وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ | |
| | مملکت الہیہ نے تمہیں ضابطہ اخلاقیات عطا کیا اور جو تم عمل کرتے ہو۔ | |
| 97 | قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ | |
| | انہوں نے کہا اس کے لئے افراد تیار کرو اور دشمنی کی آگ میں جھونک دو۔ | |

مباحث:۔
اس آیت کا عمومی ترجمہ حاضر خدمت ہے "وہ کہنے لگے اس کے لئے ایک مکان بناؤ اور اس (دہکتی ہوئی) آگ میں اسے ڈال دو" اس عمارت کی تعمیر کا مقصد کیا تھا۔؟

ابْنُوا اور بُنْيَانًا ۔۔۔مادہ۔۔ ب ن ی ۔۔ معنی۔۔عمارت کھڑی کرنا،دیوار کھڑی کرنا۔(حسی اور معنوی دونوں قسم کے لئے۔بنی الرجال اس نے افراد تیار کئے۔شخصیات بنائیں۔

| | |
|---|---|
| 98 | فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ |
| | پس انہوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلی اس لئے ہم نے انہیں ہی نیچا کر دیا۔ |
| 99 | وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ |
| | اور کہا میں تو اپنے نظام ربوبیت کے راستے پر چلنے والا ہوں۔۔۔وہی مجھے راہ دکھائے گا۔ |
| 100 | رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ |
| | اے میرے نظام ربوبیت مجھے صالحین میں سے عطا فرما۔ |

مباحث:۔
اس مقام پر ابراہیم نے ایک صالح کی طلب نہیں کی ہے۔بلکہ صالحین میں سے مانگا ہے۔اس مقام سے یہ قطعاً نہیں ظاہر ہوتا ہے کہ صرف ایک شخص کو مانگا گیا ہے۔۔بلکہ صالحین میں سے مانگا گیا ہے جو سینکڑوں کی تعداد میں بھی ہو سکتے ہیں

| | |
|---|---|
| 101 | فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ |

پس ہم نے اسے ایک عقلمند بردبار کارندے کی خوشخبری سنائی۔

مباحث:۔

بِغُلَامٍ ۔۔مادہ۔۔غ ل م ۔۔معنی۔۔شہوت پرست۔،لڑکے کا بالغ ہونا۔،نوکر۔،servant۔،کارندہ۔،

کیونکہ قرآن ایک معاشرے کی تشکیل اور اسکے اصلاح کی بات کرتا ہے اس لئے وہ قوم جو بانجھ یعنی ناکارہ ہو جاتی ہے اور کوئی لیڈر نہیں پیدا کر سکتی اس کے لئے اوپر سے کوئی بنا بنایا لیڈر نہیں آتا ہے بلکہ قوم کے عقلمند اور بردبار لوگوں میں سے ہی لیڈر پیدا ہوتا ہے۔

یہی حال سیدنا ابراہیم کی قوم کا تھا اور وہ اپنی بانجھ قوم سے مایوس ہو گئے تھے۔ایسے وقت میں ان کو خوشخبری دی گئی کہ فکر نہ کرو ایک کارندہ ایسا تیار ہو رہا ہے جو اس قوم کا لیڈر بنے گا۔جو حلیم بھی ہے اور عقلمند بھی ہے۔ظاہر ہے ایک عاقل و بالغ شخص نومولود نہیں ہو سکتا۔وہ ابھی لیڈر تو نہیں بن سکا تھا لیکن اس میں لیڈر بننے کی تمام صلاحتیں موجود تھیں۔سیدنا ابراہیم کی اپنی قوم کے لئے ایک لیڈر کی خواہش ہی ان کا خواب تھا۔اگلی آیت میں بتا دیا گیا کہ جب وہ ابراہیم کے ساتھ سعی و جہد کے قابل ہوا تو اسے ایک ذمہ داری دی گئی۔

102 فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

پس جب وہ سعی و جہد کے لائق ہوا تو کہا۔۔۔۔۔اے میرے بیٹے۔۔میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے علمدہ کر رہا ہوں۔۔۔۔تو تیرا کیا خیال ہے۔؟۔۔۔اس نے کہا اے باپ تم کو جو حکم ہوا ہے اس کو کر گزر۔تم مجھے مملکت الہیہ کے قانون مشیت کے مطابق استقامت پر پاؤ گے۔

مباحث:۔

اس آیت پر اگر ذرا سا بھی غور کیا جائے تو سب کچھ واضح ہو جاتا ہے۔

۱۔۔فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ ”پس جب وہ سعی وجہد کے لائق ہوا"۔واضح کر رہا ہے کہ وہ جوان سعی وجہد کے لائق ہوا تھا نہ کہ کھیل کود میں بھاگ دوڑ کے لئے۔ سعی کسی ایسے کام کے لئے جد جہد کا نام ہے جس میں کوئی مقصد ہوتا ہے۔بے مقصد فضول کی بھاگ دوڑ کو سعی نہیں کہا جاتا۔

۲۔۔إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ ۔۔”بیٹے۔۔میں خواب میں دیکھتا ہوں“۔یہ خواب وہی خواب ہے جو کوئی بھی قوم کا مخلص لیڈر اپنی قوم کے لئے دیکھتا ہے۔اوران کا خواب تھا کہ۔۔

۳۔۔أَنِّي أَذْبَحُكَ ۔۔کہ میں تم کو علحدہ کر رہا ہوں۔ أَذْبَحُكَ ۔۔کا مادہ ذبح ہے جس کے معنی علحدہ کرنا اور قربان کرنا ہوتے ہیں۔جانور کے گردن سے علحدہ کرنے کو ذبح کرنا بھی اسی لئے کہا جاتا ہے کہ اس کا سر تن سے جدا کیا جاتا ہے۔

اس کہانی پر چند اعتراضات کئے جائینگے۔۔۔سوال اٹھے گا

۔۔کہ کیا وہ اللہ جسے مذہبی پیشوائیت ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والا کہتی ہے وہ قتل کا حکم کیونکر دے سکتا ہے۔؟ تو۔۔جواب ملتا ہے کہ آزمائش کرنی تھی۔۔آیئے اس آزمائش کی بھی تجزیہ کرتے ہیں۔۔ہر انسان جب اپنی تربیت مکمل کرلیتا ہے تو جو تربیت اس کو دی گئی ہوتی ہے اس کے مطابق اس کو کوئی کام دے کر آزمائش کی جاتی ہے۔مثلاًایک ڈاکٹر کی آزمائش ایک مریض کا علاج کرنے کی صلاحیت کو پرکھ کر کی جاتی ہے۔یہ کبھی نہیں ہوتا کہ ایک صحت مند شخص کو بیمار کروا کر اس کا امتحان لیا جائے۔اسی طرح ایک انجینیر کا امتحان ایک خراب پڑی مشینری کو صحیح کروا کر ہوتا ہے۔نہ کہ ایک کارآمد مشین کو خراب کروا کے۔اسی طرح ہر صالح انسان کا امتحان اس کے ذریعے معاشرے کی برائیوں کو دور کروا کے ہوتا ہے نہ کہ اس سے معاشرے میں برائی کروا کے۔مثلاًیہ کبھی نہیں ہوگا کہ ایک شخص سے کہا جائے کہ تم پڑوس میں چوری کرکے دکھاؤ یا پڑوس کی عورت کے ساتھ زنا کرکے دکھاؤ یا پڑوسی کا قتل کرکے دکھاؤ۔۔۔۔!!!مذہبی داستانوں میں بڑے فخریہ طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ یہ ایک بیٹے کا امتحان تھا۔لیکن کبھی کسی نے سوچا نہیں کہ وہ خدا پر کتنی احمقانہ بات تھوپ رہے ہیں۔

خدا نے کبھی کسی کی آزمائش برائی کرا کے نہیں کی۔۔۔۔۔۔ابراہیم کو دنیا کی عدالت میں ہی قتل عمد میں دھر لیا جائے گا۔اور شیطان سرخرو ہوگا کہ اس نے تین دفعہ قتل کرنے سے منع کیا تھا۔

فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۔۔”تو تیرا کیا خیال ہے“۔اگر تو ابراہیم اس کو خدا کی طرف سے حکم سمجھتے تھے تو یہ سوال ہی بڑا منافقانہ ہے۔۔۔ایک

103 فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ

پس دونوں نے جب سلامتی کو قبول کیا اور اسے بزدل کے لئے آمادہ پایا۔

مباحث:۔

لِلْجَبِينِ۔۔مادہ۔۔ ج ب ن ۔۔ معنی۔۔بزدل۔،پنیر۔،پیشانی۔۔۔۔۔اس میں پیشانی کے بل گرانے کے معنی یا مفہوم ماخوذ نہیں کئے جا سکتے۔۔۔وہ اس لئے کہ عَلَى الْجَبِينِ نہیں۔ہے اگر تو حرف عَلَى ماقبل آتا تو پیشانی پر کے معنی ماخوذ کئے جا سکتے ہیں لیکن یہاں ماقبل لِ آیا ہے اس لئے اس کے معنی ""لئے"" ہونگے۔

""پس دونوں نے جب سلامتی کو قبول کیا اور اسے بزدل کے لئے آمادہ پایا۔"" سے واضح ہو رہا ہے کہ سیدنا ابراہیم کی قوم بزدل قوم ہو گئی تھی جس کے لئے ایک بہادر لیڈر کی ضرورت تھی اور جس کی خوشخبری ابراہیم کو ایسے وقت میں دی گئی جب وہ کسی بھی لیڈر کے آنے سے مایوس ہو چکے تھے۔ لیکن جب ان کے سامنے ایک لیڈر آیا اور اس کو جدوجہد کے لائق پایا تو اس سے پوچھا کہ کیا تم احکامات الہی کے نفاذ کے لئے تیار ہو تو نہ صرف وہ راضی تھا بلکہ اس نے بزدل قوم کو ٹھیک کرنے کی ذمہ داری اٹھائی۔

104 وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ

اور ہم نے بلایا ""اے ابراہیم""

105 قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

یقیناً تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا۔۔۔یقیناً ہم احسان کی روش والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

106 إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ

| | | |
|---|---|---|
| | بے شک یہی تو ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی۔ | |
| 107 | وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ | |
| | اور ہم نے ایک عظیم قربانی کا بھرپور بدلہ دیا۔ | |
| 108 | وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ | |
| | اور ہم نے بعد کے آنے والوں میں سے لوگوں کو اسی پر چھوڑا۔ | |
| 109 | سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ | |
| | ابراہیم پر سلامتی ہے۔ | |
| 110 | كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ | |
| | ہم اسی طرح حسن کارانہ روش والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ | |
| 111 | إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً وہ ہمارے امن قائم کرنے والے بندوں میں سے تھا۔ | |
| 112 | وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور ہم نے اس کو ان ہی صالحین میں سے اسحاق کی خوش خبری دی۔ | |
| 113 | وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ | |
| | اور ہم نے ابراہیم اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں اور ان کے پیروکاروں میں سے حسن کارانہ اعمال والے بھی ہیں اور کوئی اپنے لوگوں پر کھلا ظلم کرنے والے بھی ہیں۔ | |
| 114 | وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ | |
| | اور ہم موسیٰ اور ہاروں پر احسان کر چکے ہیں۔ | |
| 115 | وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ | |
| | اور ہم نے دونوں کو اور ان دونوں کی قوم کو ایک بہت بڑی اذیت سے نجات دلوائی۔ | |
| 116 | وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ | |
| | اور ہم نے اُن کی مدد کی تو وہی غالب ہوئے۔ | |
| 117 | وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ | |
| | اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب عطا فرمائی۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 118 | وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ | |
| | اوران دونوں کو صراط مستقیم کی راہ دکھائی۔ | |
| | مباحث:۔<br>الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کیا ہے۔۔؟سورہ الانعام کی آیت نمبر ۱۵۱ سے ۱۵۳ تک ملاحظہ فرمایئے۔ | |
| 119 | وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ | |
| | اور ہم نے بعد کے آنے والوں میں سے لوگوں کو ان دونوں کے طریق پر چھوڑا۔ | |
| 120 | سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ | |
| | سلامتی ہے موسیٰ اور ہارون پر، | |
| 121 | إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ | |
| | ہم اسی طرح حسنکار انہ روش والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ | |
| 122 | إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً وہ دونوں امن قائم کرنے والے لوگوں میں سے ہیں / تھے۔ | |

| | |
|---|---|
| 123 | وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ |
| | اور یقیناً الیاس بھی پیغامبروں میں سے تھا۔ |
| 124 | إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ |
| | ج اسنے اپنی قوم سے پوچھا۔۔کہ تم مملکت کے قوانین سے ہم آہنگ کیوں نہیں ہوتے ہو۔ |
| 125 | أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ |
| | کیا تم ہنسی مذاق کی دعوت دیتے ہو اور حسین اخلاق دینے والے کو بھول جاتے ہو۔ |

مباحث:۔

بَعْلًا ۔۔مادہ۔۔ب ع ل ۔۔ معنی۔۔بیوی سے ہنسی مذاق کرنا۔دوسری برادری میں شادی کرنا۔

| | |
|---|---|
| 126 | اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ |
| | مملکت الہیہ ہی تمہاری اور تمہارے پہلے بڑوں کی نظام ربوبیت ہے |
| 127 | فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ |
| | پس انہوں نے اس کو جھٹلایا پس وجہ وہ یقیناً حاضر کیے جائیں گے۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 128 | إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ | |
| | سوائے مملکت الہیہ کے مخلص بندوں کے۔ | |
| 129 | وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ | |
| | اور ہم نے بعد والوں کو اسی کے راستے پر پایا۔ | |
| 130 | سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ | |
| | الیاسین پر سلامتی ہو۔ | |
| 131 | إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ | |
| | ہم اسی طرح محسنین کو جزا دیتے ہیں۔ | |
| 132 | إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً وہ ہمارے امن قائم کرنے والے بندوں میں سے تھا۔ | |
| 133 | وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ | |
| | اور یقیناً لوط بھی بھیجے گئے ہوؤں میں سے تھا۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 134 | إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ | |
| | ہم نے اسے اور اس کی اہلیت والے تمام لوگوں کو نجات دی۔ | |
| 135 | إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ | |
| | سوائے ایک انتہائی ناکارہ خاک آلود جماعت کے۔ | |
| 136 | ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ | |
| | پھر دوسروں کو برباد کر دیا۔ | |
| 137 | وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ | |
| | اور تم یقیناً ان پر گزرتے ہو صبح۔۔۔۔۔اور۔۔ | |
| 138 | وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ | |
| | رات کو۔۔۔پھر عقل کیوں نہیں استعمال کرتے ہو۔ | |
| 139 | وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ | |
| | اور یونس بھی بھیجے گئے ہوؤں میں سے تھا۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 140 | إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ | |
| | جبکہ وہ ایک دھوکے باز معاشرے کی طرف بغیر اجازت گیا۔ | |
| 141 | فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ | |
| | سو وہ ان کی لپیٹ میں آگیا۔ نتیجتاً وہ پھسل گیا۔ | |
| 142 | فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ | |
| | نتیجتاً دھوکے اور سازش نے اسے اپنوں میں شامل کرنا چاہا۔۔۔اور وہ ملامت کرنے لگا۔ | |
| 143 | فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ | |
| | پس اگر وہ جدجہد کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔۔۔ | |
| 144 | لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ | |
| | لازماً وہ اس کے درمیان احتساب والے دن تک اس سازش کے پیچ میں ہی پڑا رہتا۔ | |
| 145 | فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ | |
| | سو ہم نے اسے ایسی جگہ پڑا پایا جہاں اونچ نیچ نہ تھی اور وہ سقم میں مبتلا تھا۔ | |

| | |
|---|---|
| 146 | وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ |
| | اور ہم نے تسلی اور آسودہ حالی سے اس کی نشو نما کا سامان فراہم کیا۔ |
| 147 | وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ |
| | اور ہم نے اسے انتہائی الفت و محبت کی طرف بھیجا۔ |
| 148 | فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ |
| | پس وہ امن قائم کرنے والے بنے نتیجتاً ہم نے انہیں متاع حیات ایک مدت تک عطا کی۔ |
| 149 | فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ |
| | پس ان سے یہ تو پوچھو کہ کیا نظام ربوبیت کے لئے تو کمزور افراد ہیں اور ان کے کئے ابنائے قوم۔۔۔؟ |
| 150 | أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ |
| | کیا ہم نے نافذین احکامات کو ناتواں بنایا ہے اور وہ اس بات کے گواہ ہیں |
| 151 | أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ |
| | آگاہ ہو جاؤ یقیناً وہ لوگ اپنے جھوٹ سے یہ بول رہے ہیں۔ |

| | |
|---|---|
| 152 | وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ |
| | مملکت الہیہ کا جانشیں۔۔۔۔۔!! یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ |
| 153 | أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ |
| | اس نے ناتواں کو ابناء قوم پر پسند کیا ہے۔۔۔؟ |
| 154 | مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ |
| | تمہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟ تم کیا فیصلہ کرتے ہو۔ |
| 155 | أَفَلَا تَذَكَّرُونَ |
| | تم کیوں نہیں غور کرتے ہو۔۔؟ |
| 156 | أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ |
| | کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔ |
| 157 | فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ |
| | پس تم اپنی کتاب لاؤ اگر کہ تم سچے ہو۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 158 | وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ | |
| | اور انہوں نے اسکے اور باغی سرکشوں کے درمیان نسبت قائم کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ سرکش باغی جانتے ہیں کہ وہ تو احتساب کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ | |
| 159 | سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ | |
| | تمام جدوجہد اس کے مقابل جو وہ گھڑ رہے ہیں مملکت الٰہیہ کے لئے ہی ہے۔ | |
| 160 | إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ | |
| | سوائے مملکت الٰہیہ کے وہ بندے جو مخلص کئے گئے۔ | |
| 161 | فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ | |
| | پس یقیناً تم اور وہ جن کی تم تابعداری کرتے ہو۔۔۔۔۔۔ | |
| 162 | مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ | |
| | تم اس پر فتنے میں نہیں ڈال سکتے۔ | |
| 163 | إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ | |

| | | |
|---|---|---|
| | سوائے اس کے جو دشمنی کی آگ میں گرنے والا ہے۔ | |
| 164 | وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ | |
| | اور نہیں ہے ہم میں سے سوائے یہ کہ اس کا ایک معلوم مقام ہے۔ | |
| 165 | وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ | |
| | اور یقیناً ہم لازماً صف آرا ہیں۔ | |
| 166 | وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ | |
| | اور یقیناً ہم جدوجہد کرنے والے ہیں۔ | |
| 167 | وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ | |
| | اور وہ تو یہ کہا کرتے تھے۔ | |
| 168 | لَوْ أَنَّ عِندَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ | |
| | اگر کہ ہمارے پاس پہلوں کی نصیحت ہوتی۔۔۔۔۔ | |
| 169 | لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | تولازماً ہم مملکت الہیہ کے خالص کئے گئے بندے ہوتے۔ | |
| 170 | فَكَفَرُوا بِهِ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ | |
| | نتیجتاً انہوں نے اس کا انکار کیا۔ پس جلد ہی وہ جان لیں گے۔ | |
| 171 | وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ | |
| | اور یقیناً ہمارا حکم ہمارے صاحب رسالت بندوں کے لئے پہلے ہی نتیجہ ثبت کر چکا ہے۔ | |
| 172 | إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ | |
| | یقیناً وہ لوگ ہی ہیں جن کے لئے مدد دی جائے گی۔ | |
| 173 | وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ | |
| | اور یقیناً ہمارے لشکر ہی ان کے لئے غالب آئیں گے۔ | |
| 174 | فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ | |
| | پس تم ان سے ایک مدت کے لئے رخ پھیر لو۔ | |
| 175 | وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور تم ان پر نگاہ رکھو پس جلد ہی یہ بھی دیکھ لیں گے۔ | |
| 176 | أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ | |
| | توکیا یہ ہماری سزا کی جلدی کر رہے ہیں۔ | |
| 177 | فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ | |
| | پس جب ان کی خشک سالی ہو گی تو کیا ہی بری ابتدا ہو گی۔ | |
| 178 | وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ | |
| | تو ایک مدت تک تم ان سے رخ پھیر لو۔ | |
| 179 | وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ | |
| | اور تم نظر رکھو۔ وہ بھی جلد دیکھ لیں گے۔ | |
| 180 | سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ | |
| | ان کے خلاف جدوجہد تیرے نظام ربوبیت کے لئے ہے جو باعزت نظام ربوبیت ہے۔ | |
| 181 | وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور سلامتی ہے پیامبروں پر۔ | |
| 182 | وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ | |
| | اور حاکمیت ہے اس مملکت الٰہیہ کے لئے جو بستیوں کا نظام ربوبیت ہے۔ | |